بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ کہنا کہ میلاد شریف پر بکرا ذبح کروں گا، اس سے بکرا ذبح کرنا لازم نہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ایک شخص کے پاس بکرا تھا، اس نے یہ جملہ کہا کہ "میلاد شریف میں یہ بکرا ذبح کروں گا"، تو کیا میلاد شریف پر وہی بکرا ذبح کرنا ضروری ہے یا اس کی جگہ کوئی اور بکرا ذبح کر سکتا ہے؟

جواب

فقط یہ کہنا کہ "میلاد شریف میں یہ بکرا ذبح کروں گا" یہ بکرا ذبح کرنے کی نیت ہے، منت نہیں کیونکہ منت کے مخصوص الفاظ و معنی نہیں پائے جا رہے۔ اگر واقعی نیت کی تھی تو بہتر ہے کہ اس نیک کام کو سرانجام دیں اور جس بکرے کے ذبح کرنے کی نیت کی تھی وہی ذبح کر دیں، اگر اس کی جگہ دوسرا بکرا ذبح کر دیا یا اسباب نہ ہونے کی وجہ سے بکرا ذبح ہی نہ کر سکے تو کوئی گناہ نہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2500

تاریخ اجراء: 05 ربیع الآخر 1447ھ / 29 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net